سوال

(449) توبہ کافی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں شادی شدہ ہوں' میری بیوی لبنان میں ہے لیکن میں روزی کمانے اور بچوں کی تعلیم کے سلسلہ میں برازیل میں مقیم ہوں اوریہاں میں نے جرم زنا کا ارتکاب کرلیا ہے مگراب میں نادم ہوں اورمیں نے توبہ کرلی ہے توکیا یہ توبہ ہی کافی ہے یا اس کے ساتھ حد بھی ضروری ہے ۔ فتویٰ عطا فرمائیں؟ رحمکم اللہ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک زناہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے ۔ عورتوں کی بے پردگی' مردوں کا اجنبی عورتوں سے اختلاط' اخلاقی بے راہ روی اورماحول کی عام خرابی بدکاری کے اسباب ہیں اگرآپ نے بیوی سے دور ہونے اوراہل شروفساد کے ساتھ اختلاف کے سبب زنا کرلیا ہے اوراب اپنے اس جرم پرنادم ہیں اوراللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سچی توبہ کرلی ہے توہمیں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی توبہ کو قبول فرما کر اس گناہ کو بخش دے گا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَالَّذينَ لا يَدعونَ مَعَ اللَّهِ إِلـٰهًا ءاخَرَ وَلا يَقتُلونَ النَّفسَ الَّتى حَرَّمَ اللَّهُ إِلّا بِالحَقِّ وَلا يَزنونَ ۚ وَمَن يَفعَل ذٰلِكَ يَلقَ أَثامًا ﴿٦٨﴾ يُضـٰعَف لَهُ العَذابُ يَومَ القِيـٰمَةِ وَيَخلُد فيهِ مُهانًا ﴿٦٩﴾ إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا فَأُولـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّـٔاتِهِم حَسَنـٰتٍ ۗ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ﴿٧٠﴾... سورة الفرقان

''اوروہ لوگ جواللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اورجس جان دار کو مارڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (شریعت کے حکم) سے اوربدکاری نہیں کرتے اورجو کوئی یہ کام کرے گا سخت گناہ میں بتلا ہوگا ۔ قیامت کے دن اس کو دوگنا عذاب ہوگا اورذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگرجس نے توبہ کی اورایمان لایا اور اچھے کام کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اوراللہ تو بخشنے والا مہربان ہے''۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے مروی حدیث میں ہے کہ جب عورتوں نے نبی اکرم ﷺ سے بیعت کی تو آپ نے فرمایا تھا :

«فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ، إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ» (صحيح بخاري)

''تم میں سے جواس بیعت کو پورا کرے گا' اس کا اجراللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اورجس نے ان میں سے کسی جرم کا ارتکاب کیا اوراسے سزامل گئی تووہ اس کیلئے کفارہ بن جائے گی اور جس نے ان میں سے کسی جرم کا ارتکاب کیا اوراللہ تعالیٰ نے اس کی پردہ پوشی کی تووہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے کہ وہ اگر چاہے تو اسے عذاب دے اوراگرچاہے تومعاف فرمادے''۔

لیکن آپ کیلیئے یہ ضروری ہے کہ اس خراب ماحول سے جو آپ کو گناہوں پر آمادہ کرتا ہے' ہجرت کر جائیں اور طلب معیشت کیلیئے کسی اور ملک میں چلے جائیں جو نسبتاً کم خراب ہوتا کہ آپ اپنے دین کی حفاظت کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ کی زمین بے حد کشادہ ہے' ایسا نہیں ہوسکتا کہ رزق کمانے کیلیئے بندے کو کوئی اور جگہ ہی نہ ملے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ٢ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ ٣ ... سورة الطلاق

''اور جو کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا' تو وہ (اللہ) اس کیلیئے (رنج و محن سے) مخلصی (کی صورت) پیدا کرے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (اسے وہم و) گمان بھی نہ ہو''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص405

محدث فتویٰ